علمِ استدلال اور جزئیات و دلائل کی روشنی میں اہلِ سنت و جماعت کے
چالیس ضروری عقائد کا ایک گراں قدر علمی اور دستاویزی مجموعہ

الفرقُ الوجیز بین السُّنّی العزیز والوھابی الرجیز

یعنی

سُنّی اور وہابی کا فرق

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت

امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہٗ

تحقیق و تخریج و تحشیہ

محمد طفیل احمد مصباحی

شعبہ نشر و اشاعت سنی علما تنظیم کٹیہار بہار

زیر اہتمام: پیر طریقت حضرت مولانا الحاج شاہ عبد الواجد نوری دام ظلہ العالی

بانی و سرپرست سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

دلائل و جزئیات کی روشنی میں اہلِ سنت و جماعت کے چالیس بنیادی
اور ضروری عقائد کا ایک علمی اور دستاویزی مجموعہ

الفرق الوجیز

بین السنّی العزیز والوہابی الرجیز

تصنیف
حضور اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خاں محدث بریلوی قدس سرہ

تحقیق و تخریج و تحشیہ
محمد طفیل احمد مصباحی

ناشر
شعبۂ نشر و اشاعت سنّی علما تنظیم ، کٹیہار، بہار

زیرِ اہتمام:
پیرِ طریقت حضرت مولانا عبد الواجد نوری دام ظلہ العالی
بانی و سرپرست سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

نام کتاب سنی اور وہابی کا فرق
الفرق الوجیز بین السنّي العزیز والوهابي الرجیز
مصنّف: اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہ
تحقیق وتحشیہ: محمد طفیل احمد مصباحی
پروف ریڈنگ: محمد طفیل احمد مصباحی
کمپوزنگ: پیامی کمپیوٹر گرافکس، مبارک پور 9235647041
طباعت واشاعت: ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ/فروری ۲۰۱۵ء
ناشر: شعبۂ نشر واشاعت، سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

-ملنے کے پتے-

(۱)..... سنی علما تنظیم، رضا نگر، کٹیہار، بہار
(۲).... محمد طفیل احمد مصباحی، ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(۳)... حضرت مولانا عبد الواجد نوری، امام بارہ بھائی مسجد،
سِنّار، ضلع ناسک، مہاراشٹر
(۴)... المجمع الاسلامی، ملت نگر، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(۵)... نوری کتاب گھر، نزد جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(٦).... مکتبہ حافظِ ملت، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

کتاب حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:- 09621219786/09326848537

عقیدہ(۲۳) رسول اللہ ﷺ کا علم تمام جہان کے علم سے وسیع تر ہے، جو کہے کہ **شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخر عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے** وہ کافر مرتد ہے۔[1]

عقیدہ(۲۴) جس وصف کا اثبات مخلوق میں کسی ایک فرد کے لیے شرعاً شرک ہو، وہ تمام مخلوق میں جس کے لیے ثابت کیا جائے شرک ہوگا کہ خدا کا شریک کوئی نہیں ہوسکتا۔ تو جو شخص "زمین کا علم محیط نبی ﷺ کے لیے ماننے کو شرک بتائے اور کہے شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصّہ ہے" پھر اپنے منہ اسی علم کو ابلیس کے لیے ثابت مانے۔ وہ خود اپنے اقرار سے مشرک ہے اور ابلیس لعین کا پوجنے والا۔[2]

---

(۱)- **نبیِ کریم ﷺ کے علوم کی وسعت:**

امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

فان من جودك الدنيا وضرتهاومن علومك علم اللوح والقلم.

ترجمہ: دنیا و آخرت آپ کے دریائے سخاوت کے چند قطرے اور لوح و قلم کا علم آپ ﷺ کے علم و حکمت کا ایک حصہ ہے۔

نبی اکرم ﷺ کی وسعتِ علم کا اندازہ اس حدیث پاک سے لگائیں۔

"قال رسول الله ﷺ:رأيت ربي في أحسن صورة، قال: فيم يختصم الملأ الأعلىٰ ؟ قلت: أنت أعلم ، قال: فوضع كفه بين كتفي فوجدت بردها بين ثدى فعلمت ما فى السمٰوات والأرض."(مشکوۃ المصابیح،باب المساجد،ص:۶۹، ۷۰،مجلس برکات،مبارکپور)

ترجمہ : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب کو سب سے بہتر تجلی میں دیکھا۔ رب نے فرمایا: فرشتے کسی چیز میں بحث کرتے ہیں ؟

میں نے عرض کیا، میرے مولیٰ! تو سب سے بہتر جاننے والا ہے۔ پس میرے رب نے اپنا دست قدرت میرے شانوں کے درمیان رکھا، میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی۔ تو میں نے جان لیا جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔

بخاری شریف کی حدیث ہے:

"قام فینا النبی ﷺ مقاما فأخبرنا عن بدء الخلق حتی دخل أهل الجنة منازلهم و أهل النار منازلهم."

(بخاری شریف،کتاب بدء الوحی ۱/ ٤٥٣ ،مجلس برکات،مبارکپور)

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار ہمارے درمیان نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ممبر پر رونق افروز ہوئے اور ابتدائے آفرینش سے لے قیامت تک کی باتوں کی ہمیں خبر دی، یہاں تک کہ جنتی جنت اور دوزخی دوزخ میں داخل ہوں۔

یہ ہے ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فداہ ابی وامی کے علم پاک کی وسعت!

اس حدیث پاک کی تشریح کرتے ہوئے علامہ بدر الدین عینی فرماتے ہیں:

"وفیه دلالة علی أنه أخبر فی المجلس الواحد بجمیع أحوال المخلوقات من ابتداءها إلیٰ انتهاءها، و في إیراد ذالك كله في مجلس واحد أمر عظیم من خوارق العادة ، و كيف ؟ و قد أعطی جوامع الكلم مع ذالك."

(عمدة القاری شرح البخاری ۱۵/ ۱۱۰،دار الکتب العلمیه،بیروت)

ترجمہ: یہ حدیث پاک اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مجلس میں ساری مخلوقات کے تمام حالات بیان کر دیے، ابتدا سے انتہا تک۔ اور ایک مجلس میں تمام حالات کا بیان کر دینا یہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عظیم الشان معجزہ ہے۔ آخر ایسا کیوں نہ ہو؟ آپ صاحبِ معجزہ ہونے کے ساتھ جوامع الکلم بھی ہیں۔

"امام علی بن محمد خازن شافعی" آیت کریمہ "خلق الانسان وعلمه البیان " کے تحت لکھتے ہیں:

و قیل: أراد بالإنسان محمد ﷺ ،علمه البیان یعنی بیان ما کان و ما یکون لأنه ﷺ ینبئ عن خبر الأولین والآخرین و عن علوم الدین.

(تفسیر خازن ٤/ ٢٢٥،دار الکتب العلمیة بیروت)

ترجمہ: کہا گیا ہے کہ یہاں آیت میں انسان سے مراد جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات ہے۔اور تعلیم بیان کا مطلب **"ماکان و مایکون کا علم"** ہے۔(یعنی اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو ماکان و مایکون کا علم دیا) کیوں کہ آپ ﷺ اولین و آخرین اور دین کے علوم کی خبر دیتے ہیں۔

اس لیے تو ہمارے آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا۔أنا مدینة العلم یعنی میں علم کا شہر ہوں۔تو جو علم کا شہر ہو یقیناً ان کا علم تمام جہان کے علم سے وسیع ہوگا۔اور ہمارے نبی ﷺ کا علم پاک تمام جہان کے علم سے وسیع تر ہے۔جیسا کہ ابھی تفصیلی دلائل سے معلوم ہوا۔

نوٹ: مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے شیطان و ملک الموت کی وسعتِ علم کو نص (قرآن) سے ثابت مانا ہے اور جناب فخر دوعالم ﷺ کی وسعتِ علم کا یہ سوال کرکے انکار کیا ہے کہ " فخرِ دوعالم کی وسعتِ علم کی کون سی نصِ قطعی ہے؟" دیکھیے: "براہینِ قاطعہ،ص:۵۵،کتب خانہ امدادیہ،دیوبند"۔

حیرت ہوتی ہے انبیٹھوی صاحب کی موٹی عقل پر کہ جب زمین کا علم محیط (وسیع علم) معلم کائنات جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے لیے ماننا شرک ہوا تو لا محالہ اسے شیطان اور ملک الموت کے لیے ماننا بھی شرک ہوگا۔کیوں کہ شرک کہتے ہیں "اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی غیر کو شریک کرنا" تو بھلا ایک ہی چیز کا ثبوت پیغمبرِ آخر الزمان ﷺ کے حق میں "شرک" اور شیطان و ملک الموت کے حق میں "عین ایمان" کیسے ہوجائے گا؟

امتی ہوکر اپنے نبی کے ساتھ یہ بخیلی اور ناروا سلوک؟ بریں عقل و دانش بباید گریست

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی

نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

(از: طفیل احمد مصباحی عفی عنہ)

☆☆☆☆☆